جذبہ کو سلام کرتے ہیں۔ اور بھی بے شمار محبّ وطن مسیحیوں کا نام لیا جاسکتا ہے مگر مسیحی برادری کی ان کالی بھیڑوں کا کیا جائے جو بھارت کے لیے جاسوسی کرتی تھیں۔ رائے ونڈ اور مسیحی سٹیٹ کلارک آباد سے چند وطن دشمن بھارتی مقاصد کی تکمیل کر رہے تھے مثلاً کلارک آباد میں اس وقت کے پادری صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب کی سرگرمیاں قابل اعتراض تھیں۔ رائے ونڈ سٹیشن پر کھڑی ٹرینوں پر حملوں کی راہنمائی کے لیے یہی کالی بھیڑیں ذمہ دار تھیں جو بھارتی جاسوسوں کو بھی چھتری فراہم کر رہی تھیں۔ سانحہ گوجرہ کے متعلق اگر وہاں کی مذہبی جماعتوں نے یہ کہا تو یہ کچھ غلط بھی نہیں کہ مسیحی برادری بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ ایسے اشتعال کے لیے جواز پیدا کرنے میں مہارت تامہ رکھتی ہے۔ یہ مسیحی برادری پاکستانی ہو یا غیر پاکستانی مثلاً چند مثالیں سامنے لاتے ہیں:

☆ نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کارٹون بنانے، شائع کرنے اور پوری دنیا کے پرنٹ میڈیا کے ذریعے پھیلانے کے والے کون تھے؟

☆ مکہ مکرمہ مسلمانوں کا مقدس مرکز ہے، برطانیہ میں بیشتر بارکلبوں کا نام مکہ رکھتے ذرہ بھر شرم محسوس نہیں کی گئی۔ اس پر ہمارا احتجاج ریکارڈ پر ہے۔

☆ بائبل کورس کے نام پر مسلمان گھرانوں میں بذریعہ ڈاک ارسال کیے جانے والے لٹریچر کے ساتھ خط کی تحریر اشتعال انگیز ہے مثلاً (خدا باپ سے یسوع نام میں دعا کیجیے کہ آپ کے نام یہ نادر پارسل کوئی دشمن گم نہ کر دے) (یہ دشمن کون ہوسکتا ہے) (فقط آپ سے التماس کی جاتی ہے کہ ''شرپسند مسلمانوں سے'' ادارہ کتب احتیاط سے رکھی جاسکیں) (شرپسند مسلمان کس قدر مہذب لفظ ہے) (لرکلر لیٹر کو بے حد احتیاط سے پڑھیں تا کہ آپ حالات کی نزاکت کے پیشِ نظر ''ہر خطرہ سے بچ کر'' یسوع مسیح کی بابت حقیقت صداقت جان سکیں) (گدوے سٹورز)

☆ سہ ماہی خبر نامہ لاہور نے مسلمانوں کے مذہبی راہنماؤں قاضی حسین احمد، مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق اور مولانا نیازیؒ کے توہین آمیز کارٹون شائع کیے۔

☆ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی مسلم اکثریت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ کہا گیا کہ اسلام جھوٹا مذہب ہے۔ یہ سرکلر امریکہ میں چھپا، پاکستان میں تقسیم ہوا:

" Islam the false Gosple:"For momy years Islam has been regerd as "False Gospel" and Christions have soughl to the only teue and loving God by accepting Christionity.To day there are over me billion muslims.All unoaved ,

going straight to hell ,all because they neek reconcile and identi Allah is no God at all."(Luckhoo Minelis P.O.BO.885188 Dallas USA)

مذکورہ اقتباسات کو خصوصاً آخری بہ زبان انگریزی کو اور پھر امتیازی سلوک کے خاتمے کے داعی جاوید نذیر سے پوچھیے کہ کیا یہ سطور پڑھ کر اشتعال دلانے والے زبان گدی سے کھینچ لینے کو جی چاہتا۔ اس کے باوجود مسیحی ہرزہ سرائی پر نہ مسلمان مشتعل ہوں اور نہ قانون حرکت میں آئے تو بھی امتیازی سلوک اور امتیازی قانون کا طعنہ دیا جائے۔ جاوید نذیر صاحب نے اپنے مضمون میں ’’ظلم وستم‘‘ کی ایک طویل فہرست دی ہے مگر ہو بھول گئے کہ ان میں سے سبھی کی بنیاد خود مسیحی برادری نے رکھی تھی مثلاً مری یا پنڈی کے چرچ جلانے میں مسیحی نوجوان ملوث تھے۔ پورے اعتماد سے کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان میں اقلیتیں تمام تر عزت وفوائد کے باوجود ناشکری کا رویہ اپنائے ہوئے ہیں اور یہ سب غیر ملکی آقاؤں کی خواہشات یا ایجنڈے کی تکمیل کے لیے ہے۔

ہم جناب جاوید نذیر صاحب کو مشورہ دیں گے کہ وہ اظہارِ خیال کرتے پیش کیے جانے والے تائیدی دلائل کو چھان پھٹک لیا کریں۔ بودی اور غیر ثقہ باتیں جگ ہنسائی کا سبب بنتی ہیں جیسی ان کی موجودہ تحریر جس سے چند اقتباسات نظر قارئین کیے ہیں۔ وماعلینا الا البلاغ۔

قارئین متوجہ ہوں

قارئین کی طرف سے اکثر یہ شکایت موصول ہوتی ہے کہ ہمیں سالانہ چندہ ختم ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی اور رسالہ بند کر دیا گیا ہے۔ اس شکایت کے ازالے اور قارئین کی سہولت کے لیے لفافے پر پتا کے اوپر مدت خریداری درج کر دی گئی ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ درج شدہ مدت کے مطابق اپنا سالانہ چندہ ارسال کر کے اگلے سال کی تجدید کرالیں۔ اکثر قارئین کا زرتعاون سالانہ جون ۲۰۱۰ء میں ختم ہو چکا تھا۔ کئی قارئین نے سالانہ چندہ ارسال کر کے نئے سال کی تجدید کرالی ہے۔ جن کا چندہ وصول نہیں ہوا، اس کے باوجود جولائی ۲۰۱۰ء کا شمارہ انھیں بھی ارسال کیا جا رہا ہے۔ براہِ کرم مئی میں ہی اپنا سالانہ زرِتعاون ۲۰۰ روپے ارسال فرما کر نئے سال کے لیے تجدید کرالیں۔ بصورت دیگر آئندہ شمارے کے لیے معذرت! (سرکولیشن مینجر)

’’نقیب ختم نبوت‘‘ کی ترسیل، شکایات اور دیگر معلومات کے لیے رابطہ نمبر:0300-7345095